یہ امر غیر شعوری طور پر یہاں بھی آ گیا۔

زر سالانہ پیش خدمت ہے، پہلے مرحلے پر ایک سال کے لیے پرچہ میرے نام جاری فرما دیں۔ میں جانتا ہوں یہ بات آپ کو اچھی نہیں لگے گی، مجھے بھی بری ہی لگی مگر اس طرح کے پرچوں کی قابل قدر اشاعت کی مسلسل تکمیل کی خاطر یہ بری بات خوش دلی سے مان لیجیے۔ شکریہ

خیر اندیش

انوار احمد زئی

ڈاکٹر محمد اسحاق

چیئرمین، شعبہ عربی، جامعہ کراچی

محترم ڈاکٹر شکیل اوج صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی محبت وعنایت کا شکریہ، باہمی عزت افزائی اور ہمت افزائی کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ علوم اسلامیہ کے حوالے سے التفسیر ایک اچھی کاوش ہے انشاء اللہ یہی قطرے ایک دن دریا بن جائیں گے۔

آج امت مسلمہ علمی اور عملی طور پر جن مسائل سے دوچار ہے ان پر بہت کام کرنے کی ضرورت ہے، آپ کا مجلہ اس احساس کی علامت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت کی کامیابی عطا فرمائیں۔

والسلام

محمد اسحاق

ڈاکٹر ناصر الدین

برادر عزیز محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا عطا کردہ سہ ماہی "التفسیر" ج ۲، شمارہ ۳ باصرہ نواز ہوا۔ اس سے قبل کے شمارے بھی زیر مطالعہ آئے۔ ماشاء اللہ ایک معیاری، علمی، فکری، اور تحقیقی مجلہ ہے۔ اس کے مضامین مشہور محققین کی علمی تحقیقات سے مزین نظر آتے ہیں۔

یقیناً کسی رسالے کے اجراء اور اس میں تحقیقی مواد کی اشاعت آجکل کے پرفتن اور تیز رفتار دور میں ایک بڑا مشکل اور صبر آزما کام ہے لیکن جہاد بالعلم (باللسان وبالقلم) کا جو فریضہ آپ اور آپ کے رفقاء کار انجام دے رہے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔

اس سے قبل کے مجلات کے بارے میں بھی کچھ عرض کرتا چلوں کہ ترقی و بہتری کا سفر نہایت مناسب رفتار سے جاری ہے اور اسے اسی طرح جاری رہنا چاہیے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ اور آپ کے تمام معاونین کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہم سب کو ہر طرح کی بلاؤں سے محفوظ فرما کر نسل در نسل ایمان و اسلام کی بقا کے ساتھ حیات جاوداں عطا فرمائے۔ آمین

مخلص

ناصر الدین

اردو بک ریویو، نئی دہلی

مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ۲۰۰۶ء

مجلس تفسیر، جامعہ کراچی کا یہ علمی، فکری و تحقیقی سہ ماہی مجلہ گذشتہ ایک برس سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ مجلہ دراصل "مجلس تفسیر" کا ترجمان ہے جس کی علمی، فکری و تحقیقی نشست مجلس تفسیر کے زیر اہتمام ہر ماہ جامعہ کراچی کے احاطے میں منعقد کی جاتی ہے۔ اس مجلس میں اسلام کے مختلف النوع موضوعات پر مسلک و مذہب سے بالاتر ہو کر صاحب فکر و نظر اور محقق کو مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ مجلس تفسیر کے سربراہ ڈاکٹر حافظ شکیل اوج صاحب بعض منتخب مقالات کو اس مجلہ میں بھی شائع کرتے ہیں۔

"التفسیر" کے زیر نظر شمارہ میں تصوف، اسلام کے اساسی اصول، جدید مسائل، فقہ کی تفہیم، قصاص و دیت وغیرہ موضوعات پر مقالات کی شمولیت کے ساتھ مولانا عاصی مظہر ندوی کی حیات و خدمات پر مضامین شامل ہیں۔ مدیر اعلیٰ نے "توہین آمیز خاکے" کو اپنے اداریہ کا موضوع بنایا ہے اور آخر میں او آئی سی کی خدمت میں چند مشورے تحریر فرمائے ہیں۔ اس اداریہ تحریر سے یہ سوال اٹھتا ہے کہ موجودہ عالمی صورتحال میں اس کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے کیا او آئی سی کی حیثیت اب بھی اتنی معتبر ہے کہ وہ باطل کے مذموم ارادے کو ناکام کرنے میں فعال کردار ادا کر سکے؟ (مبصر: محمد عارف اقبال)